F. 6-4 (Edit) /2017 NCPUL Press release

Tel: No.: 011-49539000
Fax No.: 011-49539099

jk"Vh; mn Hkk"kk fodkl ifj"kn

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

Website.: www.urducouncil.nic.in
E-mail.: urduduniyancpul@yahoo.co.in
publicrelation.ncpul@gmail.com

National Council for Promotion of Urdu Language

Ministry of Human Resource Development
Government of India

فروغ اردو بھون
Farogh-e-Urdu Bhawan
FC-33/9, Institutional Area
Jasola, New Delhi-110025

Dated: 10/01/2017

عالمی کتاب میلے میں قومی اردو کونسل کی جانب سے کل ہند مشاعرہ کا انعقاد

نئی دہلی۔ پرگتی میدان میں منعقدہ عالمی کتاب میلہ میں قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے زیر اہتمام ایک شاندار کل ہند مشاعرے کا اہتمام ہنس دھونی اوپن تھیٹر میں کیا گیا، جس میں ملک کے طول وعرض سے شعرا کرام تشریف لائے۔ مشاعرے کے آغاز سے پہلے کونسل کے ڈائرکٹر پروفیسر ارتضیٰ کریم نے تمام شعرائے کرام کا گرم جوشی سے استقبال کیا۔ انھوں نے اس موقعے پر آج کے بدلتے تناظر میں عالمی کتاب میلہ بالخصوص کتابوں کی افادیت پر سیر حاصل گفتگو کی۔ انھوں نے NBT کے ڈائرکٹر کا بھی شکریہ ادا کیا اوران کی جانب سے بھی مہمانان اور شعرائے کرام کا استقبال کیا۔ مشاعرے کی صدارت ایڈوکیٹ اور معروف شاعرہ محترمہ مینا خان نے کی، جب کہ نظامت کے فرائض معین شاداب نے بحسن وخوبی انجام دیے۔ معروف شاعر اقبال اشہر نے اپنی مشہور زمانہ نظم اردو سنائی۔ ڈائرکٹر پروفیسر ارتضیٰ کریم کے شکریے پر مشاعرہ اپنے اختتام کو پہنچا۔ پیش ہے مشاعرے میں پڑھے گئے کچھ منتخب اشعار:

روشنی کے شہروں میں روشنی نہیں ملتی
یوں تو لوگ زندہ ہیں زندگی نہیں ملتی
کائنات میں یوں تو ہر شئے میسر ہے
جس کی آرزو کیجیے بس وہی نہیں ملتی

(ڈاکٹر ایم اے قاسمی)

آیت عشق روانی میں پڑھی جاتی ہے
یہ دعا صرف جوانی میں پڑھی جاتی ہے

تری آنکھوں کی سرخی بھی عجیب سرخی ہے
ایسی تحریر تو پانی میں پڑھی جاتی ہے

(التمش عباس)

ایک مدت بھی ترے واسطے پل ہو جاتی
مری مشکل ترے دیدار سے حل ہو جاتی

(کاشف رضا)

تقسیم مفت ہوتی ہے اردو کی ہر کتاب
دیوانہ ہے جو کہتا ہے دیوان بک گیا
دیوان اپنا بک نہ سکا ایک بھی مگر
گھر کا تمام قیمتی سامان بک گیا

(احمد علوی)

وہ یقیناً شباب جیسا تھا
سراپا گلاب جیسا تھا
اب اندھیروں میں گھر گیا حسنین
جو وطن آفتاب جیسا تھا

(حسنین دلکش)

گونگی بہری سی منزلیں ابھریں
جب بھی اندھوں نے رہنمائی کی
سارے الزام اسی پر آئے حنیف
جس نے دنیا میں بھلائی کی

(ڈاکٹر حنیف ترین)

اسی کو حق دو یہاں پہ غزل سرائی کا
جو لکھ کر لاتے ہیں اردو زبان کاغذ پر
شبنمی لہجہ میرے کام آ گیا
آگ تو لوگوں نے بھڑکائی بہت

(انور غازی آبادی)

حرمت الفاظ سے پیہم وضو کرتا رہا
میں کتابوں سے ہمیشہ گفتگو کرتا رہا

(شمس رمزی)

آواز حق پہ ہم نے جو لبیک کہہ دیا
آنکھوں میں خار بن کے چبھے جا رہے ہیں ہم

(امیر امروہوی)

پھول سے نازک کہا جاتا ہے بیٹی کو مگر
ہم غریبوں کے لیے پتھر سے بھی بھاری ہوئی

(دانش ایوبی)

دل کو ہم نے دل رکھا پتھر نہیں ہونے دیا
اس زمیں کو آج تک بنجر نہیں ہونے دیا

(شناور کرتپوری)

میری نگاہ بدن پر ٹھہر گئی ورنہ
وہ اپنی روح میرے نام کرنے والا تھا

(میکش امروہوی)

کوئی تذلیل کرتا ہے تو اس سے دکھ تو ہوتا ہے
مگر ایک فائدہ بھی ہے تکبر ٹوٹ جاتا ہے

(معین شاداب)

صحیح کو چھوڑ مت دینا غلط کو مان مت لینا
کسی انسان کی دھوکے سے ہرگز جان مت لینا

(شکیل سکندر آبادی)

سندیش ہمارا یہی اپدیش ہمارا
ایک سورگ کی تصویر بنے دیش ہمارا

(نزہت نگار)

امیروں کی تو چاندی کٹ رہی ہے
قطاروں میں تو ہماری کٹ رہی ہے
تصور میں ہے اس کے اتنی گرمی
کہ ایک چادر میں سردی کٹ رہی ہے

(ملک زادہ جاوید)

بہار آئی تو طرز ادا بدلنے لگے
گلوں کو دیکھیے اپنی قبا بدلنے لگے
چراغ میرے بجھا تو رہے اے لوگو
ذرا بتاؤ اگر یہ ہوا بدلنے لگے

(ماجد دیوبندی)

نفرتوں کی راہ سے اب لوٹ آنا چاہیے
پیار کی شمعیں اندھیروں میں جلانا چاہیے
کر سکیں اپنے بزرگوں سے مہذب گفتگو
اپنے بچوں کو ہمیں اردو پڑھانا چاہیے

(ملکہ نسیم)

راہ دیکھیں گے تیری چاہے زمانے لگ جائیں
یا تو آجائے تو یا ہم ہی ٹھکانے لگ جائیں

(عرفان جعفری)

ہر کسی نے دیکھی ہے روشنی چراغوں کی
کاش دیکھتا کوئی تیرگی چراغوں کی

(ایڈوکیٹ مینا خان)

(رابطہ عامہ سیل)